www.KitaboSunnat.com

اسلامی تحریکیں

افادات: عارف جاوید محمدی

جمعيّة إحياء التّراث الاسلامي

خلیج کی حالیہ تباہ کن جنگ سے پیشتر عالم اسلام میں سعودی عرب کے بعد کویت ہی ایسا وہ ملک تھا جس کی صرف حکومت ہی نہیں بلکہ اس کے سنجیدہ و حساس دل اہل خیر بھی سالہا سال سے دنیا بھر کے مظلوم مسلمانوں کی اعانت، اسلامی جہاد اور دعوتی سرگرمیوں کی تائید و حمایت میں سرگرم عمل نظر آتے رہے ہیں۔ انہوں نے کویت میں پٹرول کی وجہ سے رونما ہونے والی خوشحالی کے بعد اپنی دولت کو تعیش کی نذر کرنے کی بجائے صحیح مصارف میں خرچ کرنے کی غرض سے متعدد اسلامی، فلاحی اور رفاہی ادارے قائم رکھے تھے۔ تاکہ اسلامی کاز کے مفید پروگراموں کو منظم طریقے سے چلایا جاسکے۔ کویت پر عراق کے غاصبانہ قبضہ کے بعد ناساعد حالات کے پیشِ نظر اگرچہ ان اداروں کی کارکردگی قدرے متاثر ہوئی، لیکن دینی جذبہ سے سرشار اہل دل ان پُرخطر حالات میں بھی اپنی ذمہ داریوں سے بطریقِ احسن عہدہ برآ ہونے کی ممکنہ کوششوں میں مصروف رہے اور اب جب کہ رحمتِ خداوندی سے کویت کو عراقی پنجہ استبداد سے آزادی مل چکی ہے اور عراق کو عبرتناک شکست سے دوچار ہونا پڑا ہے تو ان اداروں نے بھی اپنا کام پھر سے نئے ولولوں اور تازہ دینی جذبوں کے ساتھ بھرپور انداز میں شروع کر دیا ہے۔

اس وقت کویت میں ایک درجن سے زائد چھوٹی بڑی رفاہی تنظیمیں کام کر رہی ہیں۔ جنہوں نے بڑے بڑے اسلامی و فلاحی منصوبوں کو پایہ تکمیل تک پہنچانے میں بڑی عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے، اہم تنظیمیں اور معروف ادارے مندرجہ ذیل ہیں:

۱۔ الهيئة الخيرية الاسلامية العالمية (بین الاقوامی اسلامی ویلفیئر سنٹر)

۲۔ بیت الزکاۃ

۳۔ جمعیت الاصلاح الاجتماعی (انجمن سماجی اصلاح)

۴۔ صندوق اعانۃ المرضیٰ (فنڈ برائے دیکھ بھال مریضاں)

۵۔ لجنۃ الفلاح الخیریہ (فلاح و بہبود کمیٹی)

۶۔ جمعیت احیاء التراث الاسلامی (اسلامی ورثہ کے احیاء کی تحریک)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذیل میں ہم "جمعیت احیاء التراث الاسلامی" کی بعض اسلامی، رفاہی، دعوتی اور علمی خدمات کا تذکرہ کرنے کی سعادت حاصل کر رہے ہیں۔

جمعیت احیاء التراث الاسلامی

کویت کی فعال و سرگرم پرائیویٹ تنظیموں میں اس جمعیت کا نام سرفہرست ہے۔ یہ ادارہ نہایت منظم طریقے سے اندرون ملک و بیرون ملک کتاب و سنت کی رہنمائی میں تبلیغی رفاہی، علمی اور ثقافتی خدمات سرانجام دے رہا ہے۔ اس کے ساتھ منسلک افراد میں علماء و مشائخ کے علاوہ کثیر تعداد میں تاجر، ڈاکٹر، انجینئر، اساتذہ، سرکاری و پرائیویٹ اداروں کے ملازمین اور طلبہ پائے جاتے ہیں۔ جو نہایت اخلاص کے ساتھ رضاکارانہ طور پر جمعیت کی طرف سے تفویض کی گئی ذمہ داریوں کو پورا کرنے کی کوشش میں مصروف رہتے ہیں۔ کام کو منظم، مفید اور سہل بنانے کے لیے مختلف کمیٹیاں تشکیل دی گئی ہیں جو جمعیت کی طرف سے متعین کیے گئے دائرہ عمل میں رہتے ہوئے مکمل یکسوئی اور پوری لگن کے ساتھ اپنی خدمات پیش کرتی ہیں۔

تاریخِ قیام

اس عظیم ادارہ کا قیام آج سے چودہ سال قبل ۱۹۸۱ء میں عمل میں لایا گیا۔

انتظامی ڈھانچہ

صدر: جناب خالد سلطان بن عیسیٰ

نائب صدر: جناب شیخ عبداللہ دخیل الجسار

جنرل سیکرٹری: جناب عبدالرحمٰن عبدالکریم المطوع

اراکین

جناب فرید مشاری العجیل، جناب طارق سامی سلطان العیسی، جناب عبدالوہاب علی السنین، جناب شریدہ عبداللہ المعوشرجی، جناب حمد صالح الامیر، جناب ترکی الفصام

سرگرمیاں

جمعیت احیاء التراث الاسلامی کے زیر اہتمام جو خدمات سرانجام دی جاری ہیں ان کو دو حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

(الف) اندرون ملک سرگرمیاں (ب) بیرون ملک سرگرمیاں

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اندرونِ ملک سرگرمیاں

دعوت و تبلیغ

جمعیت نے چودہ سال کی مختصر سی مدت میں اندرونِ ملک دعوت و تبلیغ کے میدان میں بے شمار کارہائے نمایاں سرانجام دیئے ہیں۔ دعوتی سرگرمیوں کو متوثر، منظم اور فعال بنانے کے لئے مختلف طریقہ ہائے کار اختیار کئے گئے ہیں، ان میں "علاقائی کیٹیاں"، "ہفتہ وار اجتماعات"، "سالانہ میلے"، "یوتھ سنٹرز" اور "حلقہ ہائے درس قرآن و حدیث" قابلِ ذکر ہیں۔

علاقائی کمیٹیاں

جمعیت نے اندرونِ کویت دعوتی سرگرمیوں کو تیز کرنے کے لیے ملک کو مختلف سیکٹروں میں تقسیم کر رکھا ہے۔ ہر سیکٹر کا ایک نگران ہوتا ہے جو اپنے علاقے میں دعوتی و تبلیغی سرگرمیوں کا ذمہ دار ہوتا ہے۔ جیسے ہمارے یہاں بڑے بڑے لوگوں کے ڈیرے ہوتے ہیں اور ان ڈیروں میں گاؤں کے لوگ اکٹھے ہو کر گپ شپ لگانے کے علاوہ اپنے باہمی اختلافات کو مٹاتے اور اپنے امور کو نمٹاتے ہیں۔ ایسے ہی کویت میں معروف بیٹھکیں یا ڈیرے ہیں جنہیں عربی میں "دیوانیہ" کہا جاتا ہے۔ نوجوان ان دیوانیوں میں فلمیں دیکھتے اور لہو و لعب کے دیگر مشاغل اختیار کرتے تھے۔ مگر جمعیت نے ان دیوانیوں کو دینی کتب، اسلامی رسائل و جرائد اور اخلاقی و علمی موضوعات پر مشتمل کیسٹوں کے مراکز میں بدل دیا ہے جس کے نتیجے میں بہت سارے نوجوان دعوت و تبلیغ کے میدان میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔ ان دیوانیوں میں جمعیت کے زیر اہتمام روز مرہ کے معمول کے پروگرام کے علاوہ ہر ہفتے ایک عام اجتماع ہوتا ہے جس میں تفسیر و حدیث کے دروس کے علاوہ اسلامی موضوعات پر علمی لیکچرز کا قابل قدر انتظام کیا جاتا ہے۔ جس کے لئے مستند علماء کی خدمات حاصل کی جاتی ہیں۔ ان دیوانیوں کی افادیت و اہمیت کے پیش نظر جمعیت نے بچوں کے دیوانیوں کو بھی علمی و تربیتی مراکز میں تبدیل کر دیا ہے۔ ان میں بچوں کی اہلیت و استطاعت کو ملحوظ رکھتے ہوئے ایسے پروگرام تشکیل دیئے جاتے ہیں جن کے ذریعے وہ کسی قسم کی اکتاہٹ محسوس کئے بغیر علم و عمل کی منازل کی طرف تیزی سے بڑھتے چلے جائیں۔

دعوت و تبلیغ کا کام صرف مردوں یا بچوں تک ہی محدود نہیں ہے بلکہ جمعیت کی کوشش ہے کہ اسلام کی ابدی تعلیمات کو باپردہ خواتین تک پہنچانے میں بھی کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کیا جائے۔ اس غرض کے لئے ان دیوانیوں سے خوب فائدہ اٹھایا جاتا ہے۔ چنانچہ "لجنة النساء" (عورتوں کے امور سے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

متعلق کمیٹی) کے زیر اہتمام ان دیوانیوں میں عورتوں کے لیے علیحدہ پروگرام تشکیل دیئے جاتے ہیں۔ ان کے لیے دینی اور علمی، مختلف موضوعات پر مشتمل لیکچرز کا اہتمام خصوصی طور پر کیا جاتا ہے۔ جن سے خواتین خاطر خواہ استفادہ کرتی ہیں۔ اس طرح عورتوں کو جہاں آپس میں روابط قائم کرنے اور تعلقات مستحکم کرنے کا موقع ملتا ہے وہاں دینی سرگرمیوں کو آگے بڑھانے میں بھی کافی مدد ملتی ہے۔

ہفتہ وار اجتماعات

تبلیغی سرگرمیوں کو زیادہ فعال بنانے کے لئے علاقائی دیوانیوں میں تبلیغی پروگراموں کے علاوہ عام ہفتہ وار تبلیغی اجتماع کا بھی اہتمام کیا جاتا ہے۔ یہ پروگرام جمعہ کے دن بعد نماز مغرب صحرا میں منعقد کیا جاتا ہے۔ جہاں دعوتی اور علمی پروگراموں کے ساتھ ساتھ نوجوانوں کے لیے کھیل کود اور مختلف ورزشوں کا معقول بندوبست کیا جاتا ہے۔ اس دن صحرا میں خیمے گاڑ دیئے جاتے ہیں اور رات کی تاریکی میں آسمان پر چمکتے ہوئے ستاروں کی ہلکی ہلکی روشنی میں عبادت ایک عجیب سماں پیدا کرتی ہے اس سکوت و خامشی میں عبادت گزاری کے چند لمحات پورا ہفتہ سرور و کیف کی مسحور کن فضا پیدا کئے رکھتے ہیں۔

یہ ایک خاص قسم کا تربیتی اور دعوتی پروگرام ہوتا ہے جس کا مقصد انسان کو روزمرہ کی مصروف زندگی سے نکال کر ایسے پُرسکون ماحول میں چند لمحے گزارنے کا موقع فراہم کرنا ہے جس میں وہ پوری یکسوئی کے ساتھ دینی امور سے متعلق اپنی معلومات میں اضافہ کرنے کے علاوہ عملی طور پر دینی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے سکے۔

سالانہ میلے

جمعیت احیاء التراث الاسلامی کے زیر اہتمام ہر سال جنوری یا فروری کے مہینے میں ایک اجتماع "مخیم الربیع" (موسم بہار کے خیمے) کے نام سے بھی منعقد ہوتا ہے۔ یہ اجتماع ایک ہفتہ تک مسلسل جاری رہتا ہے۔ اس میں مختلف دینی و علمی پروگرام تشکیل دیئے جاتے ہیں۔ لیکچرز کے لیے ملکی علماء کے علاوہ دوسرے ممالک سے بھی جید علماء کرام کو دعوت دی جاتی ہے جو جمعیت کی طرف سے دیئے گئے مختلف عنوانات پر تقریر و تحریر سے اظہار خیال کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ سوال و جواب کی مجالس کا بھی اہتمام کیا جاتا ہے۔ نوجوانوں کے لیے مختلف کھیلوں کے انعقاد کے علاوہ خصوصی طور پر متنوع قسم کے ورزشی پروگرام ترتیب دیئے جاتے ہیں۔ ان دنوں صحرا کے اندر عجیب و غریب سماں ہوتا ہے۔ ہر طرف چہل پہل ہوتی ہے۔ شہر کی رونقیں آبادی کو ویران کر کے جنگل میں منگل بنا دیتی ہیں۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ شرکاء کو ان [illegible]

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مرکز الشباب (نوجوانوں کا تربیتی سینٹر)

اس شعبہ کے تحت چھوٹی عمر (۷ سے ۱۵ سال) کے بچوں کو دینی اقدار سے روشناس کرانے کا انتظام کیا جاتا ہے۔ جس میں اسلام کی بنیادی تعلیمات دینے کے علاوہ قرآن کریم کو ناظرہ پڑھانے اور حفظ کرانے کا بھی معقول بندوبست ہے۔ اس شعبہ کے پروگراموں میں خطاطی کی کلاسز اور کمپیوٹر کورسز کا اجراء بھی شامل ہے۔ بچوں کی صحت اور جسمانی نشوونما کے لیے جوڈو کرانے کے علاوہ دوسری مفید تفریحات کا بھی بندوبست کیا گیا ہے۔

حلقہ ہائے درس قرآن و حدیث

جمعیت احیاء التراث الاسلامی کے ساتھ منسلک ہندوپاک کے سلفی ذہن رکھنے والے احباب نے جمعیت کے مختلف پروگراموں میں شمولیت کے ساتھ ساتھ اپنے اردو دان بھائیوں کے لئے جمعیت کے زیر انتظام "حلقہ درس قرآن و حدیث" کے نام سے ایک پروگرام شروع کر رکھا ہے جس کے تحت مختلف مساجد میں ہفتہ وار درس کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ ان دینی سرگرمیوں کو مزید مؤثر و فعال بنانے کے لئے ہندو پاک سے جید علماء کو دعوت بھی دی جاتی ہے جو کئی کئی ہفتوں تک وہاں قیام پذیر رہتے ہیں اور تقریباً ہر روز کسی نہ کسی جگہ دعوت و تبلیغ کے کام میں اپنے فرائض کی ادائیگی میں اپنا قیمتی وقت دیتے ہیں۔ اس پروگرام سے وہاں کے اردو دان طبقہ کو خاطر خواہ فائدہ پہنچتا ہے۔

اس حلقہ کی طرف سے مختلف موضوعات پر کتابوں کا انتخاب بھی عمل میں لایا جاتا ہے۔ پھر ان کو جمعیت احیاء التراث الاسلامی کے خرچہ پر چھپوا کر لوگوں میں مفت تقسیم کیا جاتا ہے۔ یہ کتابیں کویت کے علاوہ دوسرے ممالک میں بھی ارسال کی جاتی ہیں۔ اس حلقہ کے زیر اہتمام اب تک کافی کتابیں، ہزاروں کی تعداد میں چھپوا کر تقسیم کی جاچکی ہیں۔

نیز عقائد کی اصلاح، مسلمانوں میں دینی اقدار کی ترویج اور اسلامی اخلاق و عادات کی اشاعت کے پیش نظر مختلف علماء کی کیسٹیں برائے نام قیمت پر فراہم کی جاتی ہیں۔

زکاۃ و صدقات کی وصولی اور تقسیم

جمعیت نے پورے کویت کو زکاۃ و صدقات کی وصولی و تقسیم کے لیے آٹھ سیکٹروں میں تقسیم کیا ہے اور ہر سیکٹر کی علیحدہ زکاۃ کمیٹی ہے جو علاقے کے لوگوں سے زکاۃ، صدقۃ الفطر اور دوسرے صدقات باقاعدہ اکٹھا کرتی ہے پھر اس کو پوری تحقیق کے بعد اس علاقے کے نادار مستحقین میں تقسیم کر دیتی ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زکاۃ و صدقات کے نظام کو منظم طور کرنے کے بے شمار فوائد دیکھنے میں آئے ہیں۔ چنانچہ ایک دفعہ تجرباتی طور پر فطرانہ علیحدہ اکٹھا کیا گیا تو اس کی مالیت مبلغ پچاس ہزار کویتی دینار (مبلغ چودہ لاکھ روپیہ پاکستانی) بنی۔ یہ وصول شدہ رقم اگرچہ مقامی لوگوں پر تقسیم کی جاتی ہے تاہم اس کا معتدبہ حصہ بیرون ملک ناداروں کے لیے بھی ارسال کردیا جاتا ہے۔

رمضان میں افطاری کا اہتمام

جمعیت کے اغراض و مقاصد میں بھوکے کو کھانا کھلانا پہلی ترجیحات میں سے ہے۔ اگرچہ اس کا اہتمام سارا سال بڑی تندہی سے کیا جاتا ہے لیکن رمضان المبارک میں روزہ دار کی افطاری کے نام سے جو پروگرام تشکیل دیا جاتا ہے۔ اس کے ذریعہ لاکھوں کی رقوم جمع کرکے مقامی نادار لوگوں کے علاوہ بیرون ملک میں غریب اور مستحق افراد میں تقسیم کی جاتی ہیں۔

مرکز المخطوطات والتراث والوثائق (قلمی نسخوں، نوادرات اور تاریخی دستاویزات کا مرکز)

دینی علوم و فنون کی ترویج، اسلامی ثقافت کی اشاعت اور علمی شہ پاروں کی حفاظت کے میدان میں بھی جمعیت نے اپنا بھرپور کردار ادا کیا ہے۔ اس غرض کے لیے "مرکز المخطوطات والتراث والوثائق" کے نام سے ایک مستقل سینٹر کروڑوں روپے کی لاگت سے قائم کیا گیا ہے۔ اس عظیم کام کو افادیتِ عامہ کے پیش نظر سولہ (۱۶) شعبوں میں تقسیم کیا گیا ہے جس میں سے چند ایک شعبہ جات درج ذیل ہیں:

لائبریری

یہ ایک عظیم لائبریری ہے جس میں پوری دنیا سے مختلف علوم و فنون کی کتابیں جمع کی گئی ہیں۔ بعض ایسے جید علماء جن کی لائبریریاں اپنے دور میں بڑی اہم لائبریریاں خیال کی جاتی تھیں جن میں سے بہت سی کتابیں علماء کرام کی اپنی اپنی تعلیقات سے بھی مزین تھیں۔ ادارہ نے ان لائبریریوں کو نہایت مہنگے داموں خرید کرکے اپنی لائبریری کی زینت بنایا تاکہ علماء اور علم کے شائقین طلباء ان کتابوں سے ہمہ وقت استفادہ کرکے اپنی علمی پیاس بجھا سکیں۔ ان خریدی گئی لائبریریوں میں سے فضیلۃ الشیخ عبداللہ خلف الدحیان (کویت) اور فضیلۃ الشیخ البغدادی (بغداد) اور فضیلۃ الشیخ محمد حامد الفقی (مصر) کی لائبریریاں قابل ذکر ہیں۔

مخطوطات

اس شعبہ میں قرآن و حدیث، تفسیر و فقہ کے علاوہ تاریخ و جغرافیہ سے متعلقہ پرانے نقشہ جات

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور اہم تاریخی دستاویزات کے قیمتی نوادرات پائے جاتے ہیں۔ جنہیں بڑی محنت و مشقت کے ساتھ دنیا کے دور دراز علاقوں سے حاصل کیا گیا ہے۔ اس قیمتی سرمایہ کی حفاظت و نگہداشت کے لیے جدید ٹیکنالوجی سے بھی بھرپور استفادہ کیا گیا ہے۔

ایک رپورٹ کے مطابق چند سال قبل مرکز میں ایک ہزار کے لگ بھگ اصل قلمی نسخے موجود تھے۔ جبکہ دس ہزار قلمی نسخے میکرو فلم کی صورت میں ادارہ کے ہاں محفوظ تھے۔ یہاں یہ امر قابل ذکر ہے کہ سب سے پرانا اصل قلمی نسخہ ساتویں صدی ہجری سے تعلق رکھتا ہے۔ جبکہ میکرو فلم کے ذریعہ محفوظ کئے جانے والا قدیم قلمی نسخہ تیسری صدی ہجری سے تعلق رکھتا ہے۔

ادارے میں حضرت عثمان ؓ کے اس مصحف (سرکاری طور پر لکھوائے گئے قرآن پاک کا نسخہ) کی فوٹو سٹیٹ کاپی موجود ہے جو تاشقند کی لائبریری میں پایا جاتا ہے۔ جمعیت احیاء التراث الاسلامی کا ارادہ تھا کہ مصحف عثمانی کو اس کے اپنے رسم الخط میں شائع کیا جائے لیکن عراقی جارحیت کے بعد یہ تمام ارادے دھرے کے دھرے رہ گئے۔

طلباء کی سہولت کے پیش نظر ادارہ کا خیال تھا کہ دنیا بھر کی لائبریریوں میں پائے جانے والے تمام قلمی نسخوں کی فہرست تیار کی جائے تاکہ اہل تحقیق اپنے ذوق کے مطابق اس فہرست کی مدد سے کم سے کم وقت میں زیادہ سے زیادہ استفادہ کی راہ پا سکیں۔ لیکن افسوس ہے کہ یہ ارادہ بھی عراقی جارحیت کا شکار ہو کر رہ گیا۔

دنیا بھر میں علم و تحقیق کے میدان میں رونما ہونے والی کاوشوں سے اہلِ علم حضرات کو روشناس کرانے کے لئے مرکز کی طرف سے ایک ہفتہ وار آرگن "الفرقان" جاری کیا گیا ہے، جو فی الحال ماہانہ شائع ہو رہا ہے۔

مرکز تسجیلات الصوتیۃ والمرئیۃ (آڈیو، وڈیو کیسٹ لائبریری)

دور حاضر میں وڈیو اور آڈیو آلات بھی وسائل دعوت میں بڑی اہمیت اختیار کر چکے ہیں۔ اب ایسا کوئی گھر نہیں جہاں ٹیپ ریکارڈر موجود نہ ہو۔ اس وقت جبکہ کفر و ظلمت نے ان سمعی، بصری ذرائع کو اپنے مقاصد کی ترویج کے لیے اپنا لیا ہے، لازمی ہے کہ اہل خیر بھی اس رستے سے اس یلغار کا دفاع کریں اس ضرورت کا احساس کرتے ہوئے جمعیت احیاء التراث الاسلامی نے جدید آلات و مشینری سے مزین ایک کیسٹ سنٹر کا بھی اہتمام کیا ہے۔ جس میں یومیہ ایک ہزار کے لگ بھگ کیسٹ کی ریکارڈنگ کی جاتی ہے۔ اسی طرح جمعیت کی یہ کوشش ہے کہ سنٹر کی طرف سے بھی خصوصی کیسٹ نشر کی جائیں اور باقاعدہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فنی طور سے مکمل کیسٹ یہاں سے تیار کئے جا سکیں۔

اپنے مقاصد کے حوالے سے اس سنٹر کا دائرہ کار بہت وسیع ہے۔ کہ جس طرح تمام اطراف عالم میں جمعیت نے مساجد و ادارے تعمیر کروائے ہیں اسی طرح جگہ جگہ اس سنٹر کے تابع دیگر آڈیو / ویڈیو کیسٹ کے مراکز قائم کئے جائیں اور مختلف حالات کی مناسبت سے مفید کیسٹ تیار کر کے مفت تقسیم کئے جائیں۔ اس کام میں شرکت کے لئے مرکز کی طرف سے ایک کیسٹ کی اوسط لاگت کے مطابق، اصحابِ خیر سے ۲۶ روپے فی کیسٹ کے حساب سے معاونت وصول کی جاتی ہے۔

ویڈیو کیسٹ کے حوالے سے ایک باقاعدہ اسٹوڈیو کا پروگرام بھی جمعیت کے پیش نظر ہے۔ اس کی تکمیل اس وقت تک مؤخر کی گئی ہے جب تک کہ یہ مرکز اپنے حسابات میں خود کفیل ہو سکے تاکہ اس پروگرام سے جمعیت کے دوسرے پروگرام متاثر نہ ہوں۔ ابھی تک مرکز کو کچھ کیسٹیں تیار کرنے میں کامیابی ہوئی ہے، آئندہ اس تعداد کے زیادہ ہونے کا وسیع امکان ہے۔ تیار کردہ کیسٹوں میں قرآن کی تلاوت، علمی موضوعات پر مکالمے اور محاضرے اور تفسیر و حدیث پر مشتمل کیسٹ شامل ہیں۔

اس پروگرام کو ابھی حال میں ہی شروع کیا گیا ہے اور بیرونِ کویت بھی اس مرکز کے ذریعے کیسٹوں کی مفت تقسیم شروع ہو چکی ہے۔ اور اب روز بروز اس کام میں اضافے کی توقع ہے۔

بیرونِ ملک سرگرمیاں

دنیا بھر میں جہالت کے خلاف جہاد، غلط عقائد کی اصلاح، باطل نظریات کی روک تھام، اسلامی اقدار کی ترویج، اسلام کے خلاف پھیلائے جانے والے زہریلے شکوک کے ازالہ کے لئے علمی جدوجہد کے علاوہ عیسائی مشنریوں کی تفریح و رفاہ کے نام پر چیرہ دستیوں کا منظم انداز میں مقابلہ کرنے کے لیے جمعیت احیاء التراث الاسلامی نے "ادارۃ بناء المساجد والمشاریع الاسلامیہ" کے نام سے ایک مستقل شعبہ قائم کر رکھا ہے جس میں علماء و مشائخ کے علاوہ نامور تاجر، ڈاکٹر، انجینئر، اساتذہ، سرکاری و غیر سرکاری ملازمین اور طلبہ سچی لگن اور اخلاص کے ساتھ رضا کارانہ طور پر انسانی فلاح اور خدمتِ دین کے جذبہ کے تحت پوری دنیا میں فرد و معاشرہ کی بھلائی کے لئے خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

اس ادارہ کے رئیس جناب طارق سامی سلطان العیسی (حفظہ اللہ) ہیں۔ جو بنیادی طور پر ایک ماہر انجینئر ہیں۔ کویت میں "شرکہ طارق العیسی" کے نام سے ان کی ذاتی کنسٹرکشن کمپنی ہے لیکن اس سب کچھ کے باوجود موصوف نے اپنے آپ کو مذکورہ ادارہ کے لئے ہمہ وقت وقف کر رکھا ہے۔ تاکہ اس ادارہ کے تحت انجام پانے والے تبلیغی، رفاہی اور علمی کاموں کی مکمل نگرانی اور سرپرستی کر سکیں اور یہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حقیقت ہے کہ ان کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے اس ادارہ کو تھوڑے ہی عرصہ میں بڑے بڑے اہم کام سرانجام دینے کی سعادت بھی بخشی ہے۔

یہاں یہ بات قابلِ ذکر ہے کہ جناب طارق عیسیٰ صاحب سلفی العقیدہ ہونے کی وجہ سے ہندو پاک کے اہل حدیث حضرات سے ایک خاص قسم کا لگاؤ رکھتے ہیں اور اہل حدیث و سلفی حضرات کے صحیح اور صافی عقیدہ کو پوری دنیا میں پھیلانے کے لیے عملی جدوجہد میں مصروف ہیں۔

ذیلی کمیٹیاں اور ان کی کارکردگی

بیرونِ ملک اپنی سرگرمیوں کو منظم اور فعال و مئوثر بنانے کے لئے "ادارہ بناء المساجد والمشاریع الاسلامیہ" نے اپنے کام کو مختلف کمیٹیوں کے سپرد کر رکھا ہے تاکہ ہر کمیٹی اپنے کام کو بہتر انداز میں بغیر کسی رکاوٹ کے سرانجام دے سکے اور ان تمام کمیٹیوں کے کام کی نگرانی و سرپرستی جناب طارق العیسی صاحب بذاتِ خود کرتے ہیں۔ ادارہ کی ذیلی کمیٹیاں حسبِ ذیل ہیں:

۱) لجنۃ افریقیا (کمیٹی برائے امور افریقی ممالک)

اس میں سینگال، نائیجریا، سوڈان، موریطانیہ، کینیا، ساحل العاج، جیبوتی، جُزر القمر اور دیگر تمام افریقی ممالک شامل ہیں۔

۲) لجنۃ جنوب شرق آسیا (کمیٹی برائے اُمور جنوب مشرق ایشیا)

اس میں انڈونیشیا، ملائشیا، تھائی لینڈ، فلپائن، ہانگ کانگ، جاپان اور ویت نام شامل ہیں۔

۳) لجنۃ دُوَل العربیہ (کمیٹی برائے عرب ممالک)

اس میں متحدہ عرب امارت، یمن، عراق، عمان، الجزائر، مراکش، تیونس، لیبیا اور مصر سمیت دیگر عرب ممالک شامل ہیں۔

۴) لجنۃ اوروبا (کمیٹی برائے یورپین ممالک)

اس میں ترکی سمیت تمام یورپی ممالک بشمول امریکہ آتے ہیں۔ اس کمیٹی کا کام ان ممالک میں مقامی اسلامی تنظیموں کے ساتھ بھرپور مالی تعاون کرنا ہے۔ اس کے علاوہ مقامی زبانوں میں اسلامی لٹریچر کی فراہمی و تقسیم کے ساتھ ساتھ تبلیغی سرگرمیوں کو تیز کرنے کے لیے مبلغین کی تقرری بھی کی جاتی ہے۔ تاکہ وہ وہاں کے ماحول و حالات کے مطابق لوگوں میں کتاب و سنت کی روشنی پھیلا سکیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵) لجنۃ القارۃ الھندیۃ (کمیٹی برائے امور برصغیر پاک و ہند)

اس کمیٹی کے تحت پاکستان، ہندوستان، بنگلہ دیش، نیپال، سری لنکا اور جزائر فجی آتے ہیں۔

٦) لجنۃ ارتیریا (اریٹیریا کمیٹی)

حبشہ کا وہ علاقہ جہاں مسلم اکثریت بستی ہے وہ اریٹیریا کہلاتا ہے وہاں کے مسلمان عرصہ سے اسلامی جہاد میں مصروف ہیں۔ چنانچہ اس علاقے کے مہاجرین، بیوگان اور یتیموں کے علاوہ مریضوں اور زخمیوں کے تعاون اور ان کی دیکھ بھال کے لیے یہ کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔

۷) لجنۃ مساندۃ الافغان (افغان تعاون کمیٹی)

افغانستان کے مہاجرین کی بحالی، زخمیوں و معذوروں کے علاج معالجہ، یتیم بچوں اور بیوہ عورتوں کی کفالت کے فرائض کو سرانجام دینے میں اس کمیٹی نے اپنا قابل قدر بھرپور کردار ادا کیا ہے۔

یہ تو تھیں وہ کمیٹیاں جن کو علاقائی بنیادوں پر مستقلاً تشکیل دیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ادارۃ بناء المساجد کے زیر نگرانی ہی مختلف کاموں کی مناسبت سے کمیٹیاں قائم ہیں:

۱) مراکز اسلامی کی تعمیر

اس کے تحت مساجد کے ساتھ تعلیم کے لیے کلاس روم، معلمین کی رہائش گاہ اور مسجد کے لیے وقف شدہ دکانیں وغیرہ تیار کروانے کا کام کیا جاتا ہے۔ اب تک بحمد اللہ جمعیت کے زیر نگرانی ۲۰۵ مراکز کی تعمیر مکمل ہو چکی ہے۔

۲) دینی مدارس اور مراکزِ علم و دانش

کفر و الحاد کے اس دور میں عوام الناس کی ذھنی تربیت اور نشو و نما کے لئے مدارس کا قیام بہت ضروری ہے۔ ان مدارس سے فیض یاب ہونے والے اہل علم ہی گمراہیوں کی تاریکی دور کرکے عوام کو اسلام کی سچی راہ دکھا سکتے ہیں۔ جمعیت کو یہ فخر حاصل ہے کہ وہ اب تک ۴۰۰ کے لگ بھگ دینی مدارس تعمیر کروا چکی ہے۔

۳) ہسپتال اور مراکزِ صحت

عیسائیوں نے اپنی دعوت کے لیے رفاہِ عامہ کے کام کا سہارا لیا اور یوں وہ غریب ممالک میں عیسائیت کی ترویج کر رہے ہیں۔ اس کے دفاع کے لیے جمعیت کے تحت ہسپتالوں کی تعمیر کے لیے باقاعدہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

کمیٹی قائم ہے اور ان ممالک میں، جہاں مسلمان اکثریت میں ہیں اور لوگ مفلوک الحال ہیں، ترجیحی بنیادوں پر ہسپتال اور مراکز صحت قائم کئے جارہے ہیں۔ اس وقت جمعیت کے تعمیر کردہ مراکزِ صحت کی تعداد ۷۰ سے متجاوز ہے۔

اس طرح پانی کی وافر مقدار میں رسائی کے لئے حفر الآبار کے نام سے ایک کمیٹی قائم ہے۔

۴) بوسنیا کے مسلمانوں کے لیے امدادی کمیٹی

بوسنیا پر سرب کفار کی طرف سے جو مظالم روا رکھے گئے ان سے ہر مسلمان واقف ہے اور ان کے لئے دلی ہمدردی کے شدید جذبات محسوس کرتا ہے۔

جمعیت کی طرف سے باقاعدہ پروگرام کی صورت میں بوسنوی مسلمانوں کے لیے امداد مہیا کی گئی ہے جو غذائی مواد، ادویات، لباس اور نقد رقم کی صورت میں ہے۔

اس کی تقسیم کے لیے جمعیت کے نمائندہ حضرات خود وہاں تشریف لے جاتے ہیں۔ ان میں دینی تعلیم اور اسلامی دعوت کے حوالے سے خصوصی کوششیں کی جارہی ہیں اور جمعیت نے بوسنوی زبان میں دینی کتابیں بڑی تعداد میں وہاں تقسیم کی ہیں۔

۵) لجنۃ الدعاۃ (مبلغین کی کمیٹی)

اس کمیٹی کا کام دوسری کمیٹیوں کی طرف سے کسی ملک کے لیے پیش کردہ مبلغین کی فہرست کے مطابق ان کی تقرری کے انتظامات کرنے کے علاوہ مستقبل میں ان کے کام کی نگرانی کرنا ہے۔

۶) لجنۃ المکتبات (لائبریریوں سے متعلق کمیٹی)

اس کمیٹی کی تشکیل کے جملہ مقاصد میں سے یہ بھی ہے کہ دنیا بھر میں پائی جانے والی لائبریریوں کے ساتھ اپنے روابط استوار کرنا، اور اسلامی لائبریریوں کو مختلف اسلامی علوم و فنون پر مشتمل کتب کا ایک خاطر خواہ ذخیرہ مہیا کرنا ہے اور جہاں لائبریریاں موجود نہیں ہیں، وہاں ان کے قیام کے لیے عملی جدوجہد کرنا شامل ہے۔

۷) لجنۃ التضامن مع الشعب الفلسطینی (فلسطینی عوام کی بہبود کیلیے کمیٹی)

اس کمیٹی کا کام یہ ہے کہ جہاں جہاں بھی فلسطینی آباد ہیں، ان کی بہبود کا ہر ممکن خیال رکھا جائے اور خصوصاً لبنان و اردن کے پناہ گزین فلسطینیوں کی آبادکاری کے لئے تمام وسائل کو بروئے کار لایا جائے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جمعیت کی خدمات کا اجمالی خاکہ

جمعیت احیاء التراث الاسلامی نے اپنے قیام سے لے کر اب تک مختصر سی مدت میں دعوت و تبلیغ، علم و ثقافت اور رفاہِ عامہ کے میدانوں میں ایسے کارہائے نمایاں انجام دیئے ہیں جو بسا اوقات حکومتی سطح پر بھی ممکن نہیں ہوتے۔ لیکن یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل اور جمعیت سے منسلک افراد کی مخلصانہ جدوجہد کا نتیجہ ہے کہ تھوڑے ہی عرصہ میں ایسی عظیم کارکردگی کا مظاہرہ کیا گیا کہ اس کے اثرات اندرون ملک وبیرون ملک عربی، ایشیائی، افریقی اور یورپی ممالک میں واضح طور پر محسوس کئے جا رہے ہیں۔

یہاں قابل ذکر بات یہ ہے کہ جمعیت نے بیرون ملک جب بھی کسی رفاہی ادارہ یا اسلامی مرکز کو قائم کیا، یا ان کے ساتھ تعاون کیا تو اس انداز سے کیا کہ اس ادارہ کی مستقل بحالی کے لیے کوئی دیرپا مستقل آمدنی کا ذریعہ نکل سکے تاکہ مستقبل میں وہ خود کفیل ہو کر اپنے پاؤں پر کھڑا ہو سکے اور ہر سال اس کو اپنے ادارہ کا نظام چلانے کے لیے دوسروں سے مالی تعاون کی ضرورت نہ رہے۔

آخر میں ہم اللہ تعالیٰ سے دست بدعا ہیں کہ وہ جمعیت احیاء التراث الاسلامی کے منتظمین و ذمہ داران، اس ادارہ کے ساتھ منسلک افراد کی کوششوں کو شرفِ قبولیت بخشے۔ ان کے کام میں برکت دے اور دوسرے لوگوں کو بھی توفیق مرحمت فرمائے کہ وہ ان کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے ایسے ہی اسلامی، رفاہی، دعوتی، فلاحی اور علمی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ کیونکہ اس سے اسلامی دعوت و دینی اقدار کو پھلنے پھولنے کا موقع میسر ہو گا اور مسلمان اپنے اسلامی تشخص کو برقرار رکھتے ہوئے اپنا معیار زندگی بہتر بنا سکیں گے۔ ○○

پوسٹل کوڈ نمبر

ڈاک خانہ کے صدر دفتر نے یہ حکم جاری کیا ہے کہ رسالہ جات پتہ میں پوسٹل کوڈ نمبر ضرور لکھیں ورنہ ان کی رعایت چھین لی جائے گی۔ مزا یہ ہے کہ کوڈ بک ختم ہے۔ ہم نے پوسٹ ماسٹر جنرل کی توجہ اس طرف دلائی ہے کہ کتاب کی اشاعت تک اس حکم کو ملتوی رکھا جائے۔ بہرحال قارئین اور اعزازی کاپی وصول کرنے والے اپنا کوڈ نمبر ہمیں فوراً بھیجیں۔ شکریہ!

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ